السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہے۔ اسلام فرائض بھی ادا کرتا ہے لیکن جب اسے غصہ آجاتا ہے یا کسی سے جھگڑا ہوجاتا ہے تو ایسے الفاظ کہتا ہے کہ مجھے وہ الفاظ بتاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ البتہ مسئلہ کی وضاحت کے لئے مجبوراً ذکر کرتا ہوں۔ مثلاً وہ کہتا ہے ''تیرے رب کیچ دین پر جوتا'' اوراس قسم کے دوسرے الفاظ۔ کیا ان الفاظ کے بولنے سے وہ شخص کافر ہوجائے گا؟ کیا اس پر وضو کرنا فرض ہوجائے گا؟ کیا اس کے اعمال ضائع ہوجائیں گے؟ براہ کرام یہ مسئلہ تفصیل سے واضح کردیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جن قبیح الفاظ کا ذکر کیا ہے اس قسم کے الفاظ کے استعمال سے آدمی دین سے خارج ہوجاتا ہے۔ ایسے شخص کو خوش اسلوبی سے سمجھانا چاہیئے اوراچھے انداز سے اس سے بحث مباحثہ بھی ہوسکتا ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نصیب کرے اوروہ شخص آئندہ اس قسم کے الفاظ کہنے سے پرہیز کرنے لگے۔ اس کے علاوہ اسے یہ بھی نصیحت کرنی چاہیئے کہ گزشتہ غلطیوں پر توبہ کرے۔ کونکہ توبہ سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)   (الزمر ٣٩   ٥٣

''اے نبی!) فرمادیجیے (کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): ''اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ یقیناً وہی بخشنے والارحم کرنے والا ہے۔) ''

علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ یہ آیت توبہ کرنے والوں کے بارے میں ہے۔ دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ)   (طٰہ: ٢٠/٨٢

''یقینا میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جو توبہ کرے، ایمان لائے اوراچھے کام کرے پھر ہدایت پر قائم رہے''

اس کے علاوہ قرآن وحدیث میں توبہ کی ترغیب وفضیلت میں بہت سے دلائل موجود ہیں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز (٩٨٤٢

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 20

محدث فتویٰ